١٤٣١/١/١٠ھ
١٤٣١/١/١٨ھ

٢٠٩/٩٢

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ بازار میں بعض ایسے دکاندار اور ادارے ہیں جو کسی مصنف یا ادارے کی شائع کردہ کتب بغیر اس ادارے اور مصنف کی اجازت کے چوری چھپے شائع کرکے فروخت کر رہے ہیں جو قیمت میں نسبتاً سستی بھی ہوتی ہیں۔ ان کتب کا خریدنا کیسا ہے جن سے اس کتاب کے مصنف اور شائع کرنے والے ادارے کو یقینی نقصان پہنچ رہا ہے۔

المستفتی محمد شاہزیب

الصف الثانی بالمعہد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

ایسی کتب جن کو پبلشرز، مصنفین کی اجازت کے بغیر شائع کر دیتے ہیں، ان کو اس طرح شائع کرنے کا گناہ، جرم اور ذمہ داری انہی پر ہے، خریداروں کو چاہیئے کہ حتی الوسع اصل مطابع کی کتب خریدیں، بصورتِ دیگر اس طرح شائع ہونے والی کتب کو بھی خریدنے کی گنجائش ہے۔

هو ... شرعاً (مبادلة شيء مرغوب فيه بمثله ... (على وجه) مفيد (مخصوص) أي بإيجاب أو تعاطٍ ... (ويكون بقول أو فعل ... الخ)

(حاشية ابن عابدين: كتاب البيوع، ٧/٩-١٢، دار المعرفة، بيروت)

(البيع) ... شرعاً: مبادلة مال بمال بالتراضي.

(اللباب في شرح الكتاب: كتاب البيوع، ١/١٩٧، قديمي)

المباشر ضامن وإن لم يتعمد والمتسبب لا، إلا إذا كان متعدياً.

(مجمع الضمانات، الباب الحادي عشر في إتلاف مال الغير ... إلخ الفصل الأول ص: ٢٦٣، دار الكتب العلمية). فقط

واللہ تعالیٰ أعلم بالصواب

کتبہ: محمد راشد ڈسکوی

المتخصص في الفقه الإسلامي

بالجامعة الفاروقية بكراتشي

١٢/١/٣١ھ

الجواب صحیح

[illegible]

٣١/١/١٥ھ

الجواب صحیح

[illegible]

٣١/١/١٨ھ

جامعہ فاروقیہ ... دار الافتاء ... کراچی (پاکستان)